سوال

(199) کیا حرام اشیاء بیچنے والے کو دوکان کرایہ پر دینا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک شارع عام پر چند دوکانیں ہیں، جن میں سے کچھ دوکانیں میں نے کرایہ پر دی ہیں اور کچھ باقی ہیں، چند دن پہلے میرے پاس ایک ہم وطن آیا اس نے مجھ سے یہ مطالبہ کیا کہ میں اسے بھی کرایہ پر ایک دوکان دوں، جس میں وہ ویڈیو کیسٹوں کا کاروبار کرنا چاہتا ہے تو مجھے اس شخص کو اپنی دوکان دینے کے سلسلہ میں تردد ہے سوال یہ ہے کہ کیا میں حرام اشیاء بیچنے والوں کو اپنی دوکانیں کرایہ پر دے سکتا ہوں؟ کیا ان کو دوکانیں کرایہ پر دینے سے مجھے بھی گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کو دوکان کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے جو حرام اشیاء بیچے یا بنائے مثلا سگریٹوں، حرام فلموں اور داڑھی مونڈھنے کے لئے اور اس طرح کے دیگر حرام کاموں کے لئے اپنی دوکان کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ بھی گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... [٢] ... سورة المائدة

''اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص322

محدث فتویٰ